احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 28۔اپریل 2008ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 28/اپریل 2008ء 21 ربیع الثانی 1429 ہجری 28 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 95

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اپنے ایک مضمون میں حضرت اقدس مسیح موعود کے اعجازی شفا کے واقعات بیان کرتے ہوئے لکھا کہ:۔

آج دمشق میں سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ میری والدہ صاحبہ سیدہ بیگم کی بیعت کا باعث یہ ہوا کہ والد صاحب نے پہلے پوشیدہ طور پر بیعت کی ہوئی تھی اور کسی کو اپنی بیعت کی خبر نہیں دی۔ انہی ایام میں جبکہ وہ بیعت کر کے آئے ہوئے تھے۔ والدہ صاحبہ مرض سل سے بیمار تھیں اور پانچ چھ مہینے کے اندر آپ کی حالت دگرگوں ہوگئی تھی۔

یاد رہے کہ اس زمانہ میں سل کا کوئی علاج نہیں ہوا کرتا تھا۔ آج کل تو کئی دوائیں ایجاد ہو چکی ہیں لیکن اس زمانہ میں کوئی علاج نہیں تھا۔

آخری رات مایوسی کی وہ تھی جبکہ والد صاحب سیالکوٹ کسی شہادت پر گئے ہوئے تھے اور والدہ صاحبہ بیماری سے اس قدر لاچار ہو گئیں کہ چارپائی سے اٹھنا بھی محال تھا اور مجھے یاد ہے کہ ایک رات جبکہ ہم سمجھتے تھے کہ آج آخری رات ہے۔ ہم سب بہن بھائی چارپائی کے ارد گرد کھڑے رو رہے تھے۔ جب گیارہ، بارہ بجے کے قریب میں سونے کے کمرے میں گیا تو مجھے یقین تھا کہ صبح والدہ صاحبہ کو زندہ نہیں پائیں گے۔ جب صبح ہوئی تو میں حضرت والدہ صاحبہ کے پاس گیا تو آپ کو اطمینان کی حالت میں پایا۔ دیکھ کر ہمیں نہایت ہی تعجب ہوا کہ وہ بخار ہے نہ کھانسی ہے نہ بلغم ہے۔ آپ نے ہم کو دیکھ کر فرمایا کہ مجھے یقین ہو گیا ہے کہ میں صحت یاب ہو جاؤں گی اور اس بیماری سے فوت نہیں ہوں گی اور اس پر اپنا اس رات کا خواب سنایا کہ میں نے آج رات حضرت مسیح موعود کو دیکھا ہے کہ بہت سی مخلوقات ہے اور سب طرف لوگ کہہ رہے ہیں کہ حضرت مہدی تشریف لے آئے۔ اتنے میں کیا دیکھتی ہوں کہ ایک شخص کثیر التعداد آدمیوں کے ساتھ چلے آ رہے ہیں اور ان کے اوپر دو شخصوں نے دائیں بائیں سے چتر تانا ہوا ہے۔ والدہ صاحبہ نے یہ سن کر یہ مہدی ہیں اپنی انگلی سے ان کو مخاطب کرتے ہوئے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا کہ اگر آپ مہدی موعود ہیں تو میرے لئے دعا کریں کہ میں شفا پا جاؤں۔ اس پر حضرت مہدی نے ایک آبخورہ میں پانی دم کر کے ایک چھوٹے سے بچے کے ہاتھ بھیجا اور کہا کہ یہ پی لو شفا ہو جائے گی اور یہ شفا اس بات کی علامت ہوگی کہ جس کا انتظار کیا جاتا ہے، وہ آ گیا ہے۔ فرمانے لگے کہ اس خواب کے بعد جب میری آنکھ کھلی ہے تو تمام بیماری کے آثار میں تخفیف پاتی ہوں اور اس وقت سے چند ہفتے کے اندر ہی آپ کو شفا ہو گئی۔ وہ دن جب باہر نکل کر چلی ہیں، ہمارے لئے عید کا دن تھا۔

والد صاحب کو جب انہوں نے اپنا خواب سنایا تو والد صاحب نے کہا کہ وہ مہدی فی الحقیقت آ گئے ہیں اور اسی وقت ایک رقعہ میں یہ خواب لکھ کر ایک میرے ماموں زاد بھائی کے ہاتھ قادیان کی طرف بھیج دیا۔ چنانچہ حضور نے دعا کی اور والد صاحب کو لکھ بھیجا کہ میں نے دعا کی ہے، انشاء اللہ شفا ہو جائے گی۔

حضرت والدہ صاحبہ نے اس خط میں ہی اپنی بیعت کر لی تھی۔ شفا ہونے کے بعد خواب میں حضرت مسیح موعود کو دوبارہ دیکھا۔

(الحکم 28 جولائی 1938ء)

رات کا آخری حصہ

حضرت عمرو بن عبسہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ رات کے آخری حصے میں بندے کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے پس اگر تم اس گھڑی اللہ کا ذکر کرنے والوں میں سے بن سکو تو ضرور بنو۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء الضیف حدیث نمبر:3503)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
''سچ کے بغیر اخلاق درست نہیں ہو سکتے۔''
(مشعل راہ جلد اول صفحہ 55)

حضور انور کا دورہ افریقہ اور دعاؤں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں دورہ مغربی افریقہ (گھانا' بینن' نائیجیریا) تشریف لے گئے ہیں۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ مورخہ 11۔اپریل 2008ء میں اپنے دورہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی تھی۔ احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہمہ وقت اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا یہ سفر ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے نیز ہر قسم کی دینی ترقیات سے نوازے۔ آمین

نائیجیریا سے حضور انور کا خطبہ جمعہ و خطابات

حضور انور کا نائیجیریا سے خطبہ جمعہ اور جلسہ سالانہ کے خطابات پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر مندرجہ ذیل اوقات میں LIVE ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔

☆2 مئی پرچم کشائی اور خطبہ جمعہ حضور انور
4:30 بجے شام (لائیو نشریات کا آغاز)

☆3 مئی حضور انور ایدہ اللہ کا لجنہ سے خطاب
2:00 بجے دوپہر (لائیو نشریات کا آغاز)

☆4 مئی اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ
2:00 بجے بعد دوپہر (لائیو نشریات کا آغاز)

(نظارت اشاعت)

مبارک ہو یہ صد سالہ خلافت

ہے جاری ہم میں مہدی کی خلافت ملی آقا کو ہے جس کی نیابت
خلافت پر صدی پوری ہوئی ہے دکھائی یہ ہمیں رب نے کرامت
مبارک ہو میرے پیارے خلیفہ مبارک ہو یہ صد سالہ خلافت
خدا دے آپ کو ہر دم فتوحات کرے مولیٰ سدا تیری حفاظت
بڑھے جاتے ہیں ہر دم سوئے منزل ہمیں مولیٰ کی حاصل ہے حمایت
نشاں ظاہر ہوئے ایسے کہ جس سے ہوئی روشن مسیحا کی صداقت
کئی طوفان آئے جس میں ہم کو ہمیشہ رب نے رکھا ہے سلامت
جو پودا خود لگایا ہے خدا نے خدا خود اس کی کرتا ہے حفاظت
جماعت کا یہ اول ہے فریضہ خلیفہ کی کریں دل سے اطاعت
رہیں لیتے خلیفہ کی دعائیں دل وجاں سے کریں اس سے محبت
دعا مومن کی ہے اپنے خدا سے
سدا ہم میں رہے قائم خلافت

خواجہ عبدالمومن

معلوماتی سیمینار

۞ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیراہتمام نورالعین سیمینار ہال میں مورخہ 30۔اپریل 2008ء کو ”دل کی بڑھتی ہوئی بیماریاں،، کے موضوع پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر THI لیکچر دیں گے اور بعد میں حاضرین کے سوالات کے جوابات دیں گے۔ چونکہ ہال میں نشستیں محدود ہیں لہٰذا خواہش مند خواتین وحضرات جلدا زجلد نورالعین استقبالیہ سے اپنا دعوتی کارڈ حاصل کرلیں۔یہ سیمینار بعد نماز عصر 5:15 بجے شام ہوگا۔

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ضرورت لیڈی ٹیچر

۞ گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی میں Biology پڑھانے کیلئے ٹیچر کی فوری ضرورت ہے۔ ایسی خواتین جو متعلقہ مضمون میں M.Sc ہوں اور وقف کے جذبے کے ساتھ پڑھانے کی اہلیت رکھتی ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی مصدقہ از صدر محلّہ مع اپنی اسناد کی نقول جلد از جلد ادارہ ہذا تک پہنچا دیں۔

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

الفضل اور سرگودھا شہر کے احباب

۞ سرگودھا شہر میں روزنامہ الفضل کے ایجنٹ مکرم سلطان احمد بھٹی صاحب ہیں جو احباب براہ راست ایجنٹ سے اخبار لینا چاہتے ہوں وہ ان سے درج ذیل پتہ پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

166 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

فون نمبر: 0300-6038671,0483211841

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تحصیل دین کے بعد طبابت کا پیشہ بہت عمدہ ہے

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد امین طاہر صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع اوکاڑہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری محمد شفیع صاحب ولد مکرم دین محمد صاحب آڈیٹر نیشنل ہائی وے اوکاڑہ شہر بعمر 72 سال مورخہ 21۔اپریل 2008ء کو حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔مرحوم نے فعال زندگی گزاری جماعتی طور پر بطور آڈیٹر اور سیکرٹری جائیداد خدمت کا موقع ملا۔پسماندگان میں 6 بیٹیاں اور 3 بیٹے چھوڑے ہیں ایک بیٹی مکرم ذوالقرنین صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف ربوہ کی اہلیہ ہیں۔مرحوم نے خود احمدیت قبول کی اور اولاد کو بھی ہمیشہ جماعت کے ساتھ وابستہ رہنے کی تلقین کی وفات سے ایک روز قبل بیت الذکر میں خود سائیکل چلا کر گئے جو انہوں نے خالصتاً بیت الذکر میں نماز پڑھنے کیلئے خریدی تھی۔ایک ماہ سے ٹائیفائیڈ بخار میں مبتلا تھے جب 20۔اپریل 2008ء کو نماز مغرب پر آئے تو بڑی خوشی کے ساتھ اظہار کیا کہ خدا کا شکر ہے کہ میں خود سائیکل پر آیا ہوں مرحوم کی نماز جنازہ مکرم مبشر احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ مصطفیٰ پارک اوکاڑہ نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم ڈاکٹر عامر محمود صاحب امیر ضلع اوکاڑہ نے دعا کروائی۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

۞ مکرم وسیم احمد شاہد صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم ٹھیکیدار نواب دین صاحب مورخہ 7۔اپریل 2008ء کو 77 سال کی عمر میں اسلام آباد میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔محترم والد صاحب قادیان کے پاس گاؤں کھارہ کے رہنے والے تھے۔جب قادیان سے ہجرت ہوئی تو پیدل قافلے میں والد صاحب اور دیگر خاندان کے افراد شامل تھے۔فرقان فورس میں بھی شامل تھے۔نہایت نڈر اور دین کیلئے غیرت رکھنے والے تھے۔خلافت سے سچا عشق تھا۔مرحوم نے 5 بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔مرحوم کی نماز جنازہ مکرم داؤد احمد منصور صاحب مربی سلسلہ اسلام آباد نے پڑھائی تدفین احمدیہ قبرستان اسلام آباد میں ہوئی اور قبر تیار ہونے پر مکرم مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور اپنی خاص جوار رحمت میں جگہ دے نیز لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمود احمد کشمیری صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب آف چک نمبر 327/H-R مروٹ ضلع بہاولنگر مورخہ 17 مارچ 2008ء کو اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے۔آپ کی عمر 82 سال تھی آپ حضرت چودھری رحمت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے سب سے چھوٹے بیٹے تھے نہایت سادہ ،مزاج، مخلص احمدی ، بہت زیادہ دعائیں کرنے والے اور خلافت احمدیہ کے فدائی تھے۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم نے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم محمد ظفر اللہ صاحب چک نمبر 327/H.R مروٹ، مکرم نسیم احمد صاحب کینیڈا اور ایک بیٹی محترمہ خالدہ پروین صاحبہ آف سرشمیر ضلع فیصل آباد چھوڑی ہیں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد سلطان خان صاحب کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ حفیظہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم قادر بخش خان صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ مورخہ 17۔اپریل 2008ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے بقضائے الٰہی وفات پا گئیں بوقت وفات آپ کی عمر 75 سال تھی۔آپ کی نماز جنازہ مورخہ 18۔اپریل 2008ء کو بعد نماز جمعہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی آپ موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب مربی سلسلہ دفتر وصیت نے دعا کروائی۔مرحومہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اہلیہ محترمہ صغراں بیگم صاحبہ کی خادمہ کے طور پر لمبا عرصہ خدمت کا موقع ملا اور خود حضرت اماں جی نے ہی ان کی شادی کروائی تھی۔آپ نے اپنی اولاد میں 4 بیٹے خاکسار، مکرم محمد نعمان خان صاحب، مکرم محمد لقمان خان صاحب شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤ الدین اور مکرم محمد فرقان خان صاحب اور 5 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو کہ خدا کے فضل سے سب صاحب اولاد ہیں۔مرحومہ مکرم ملک محمد اسحٰق صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کی ہمشیرہ تھیں۔احباب جماعت سے والدہ مرحومہ کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں خاص مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

1

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ غانا

غانا میں پریس کانفرنس، صدر مملکت غانا سے ملاقات اور 460 ایکڑ زمین پر پہلے باغ احمد کا معائنہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

15/اپریل 2008ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح ساڑھے گیارہ بجے بیت الفضل لندن سے ہیتھرو ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ احباب جماعت صبح سے ہی اپنے پیارے آقا کے دیدار اور آپ کو الوداع کہنے کے لئے بیت الفضل لندن کے احاطہ میں جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گیارہ بجکر بیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور وہاں پر موجود احباب مرد و خواتین کو ہاتھ ہلا کر سلام کیا۔ اس موقع پر موجود غانین احمدی خواتین نے اپنے مخصوص انداز میں لا الٰہ الا اللہ کا ورد کیا۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے کھڑے رہے اور مخصوص انداز میں پڑھے جانے والے اس ورد کو سنتے رہے۔ بعد ازاں حضور انور نے الوداعی دعا کروائی اور 6 گاڑیوں پر مشتمل قافلہ ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوا۔ ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایئرپورٹ پہنچے۔ جہاں مکرم منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر یو۔کے اور دوسرے جماعتی عہدیداران نے جو حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے ساتھ آئے تھے۔ حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

ایئرپورٹ پر ”ایئرپورٹ پولیس“ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو سیکیورٹی مہیا کی اور برٹش ایئرویز کی سپیشل سروسز کی ایک سینئر ممبر نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا اور جہاز کے اندر تک چھوڑنے آئیں۔

غانا میں آمد

امیگریشن کا پراسس مکمل ہونے کے بعد حضور انور قریباً پونے ایک بجے VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے اور وہاں قریباً سوا گھنٹہ قیام کے بعد دو بجے جہاز پر سوار ہوئے۔ برٹش ایئرویز کی پرواز BA081 دو بجکر بیس منٹ پر غانا کے دارالحکومت اکرا (Accra) کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً پونے سات گھنٹے کی پرواز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جہاز غانا کے لوکل وقت کے مطابق شام آٹھ بجکر پانچ منٹ پر اکرا کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ Kotoka پر اترا۔

جہاز ایئرپورٹ پر ٹیکسی کرتا ہوا اپنی مقررہ پارک ہونے کی جگہ کی بجائے VIP لاؤنج کے قریب آ کر رکا۔ ایئرپورٹ اتھارٹی کی طرف سے ایک سپیشل پروگرام کے تحت جہاز کو VIP لاؤنج کے قریب لایا گیا تا کہ حضور انور جہاز سے اتر کر VIP لاؤنج میں تشریف لے جائیں۔

والہانہ استقبال

غانا کے تمام دس ریجنز سے احباب جماعت مرد و خواتین، بوڑھے اور بچے اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے ایئرپورٹ پر پہنچے ہوئے تھے۔ ملک کے مختلف حصوں سے حضور انور کے استقبال کے لئے آنے والوں کا سلسلہ صبح سے جاری تھا۔ آج کا مبارک اور تاریخی دن جماعت احمدیہ غانا کے لئے عید کا دن تھا۔ خوشیوں اور مسرتوں سے معمور دن تھا۔ اس دن کی راہ یہ لوگ دو سال سے تک رہے تھے۔ جب سال 2006ء میں امیر صاحب غانا جلسہ سالانہ یو۔کے میں شرکت کے لئے لندن آئے تھے تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دوران ملاقات امیر صاحب غانا سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا تھا کہ ”جوبلی کے جلسہ پر میں نے غانا آنا ہے۔ آپ اس کی تیاری کریں“۔ حضور انور کے اس پیغام نے احباب جماعت غانا میں زندگی کی ایک نئی روح پھونک دی تھی۔ جوبلی کے جلسہ کے لئے جہاں 460 ایکڑ جگہ حاصل کی گئی وہاں ملک بھر کی جماعتیں اس جلسہ کی تیاری میں مصروف ہو گئیں اور ہر چھوٹا بڑا اس مبارک دن کا انتظار کرنے لگا۔ جب ان کا پیارا آقا ایک بار پھر ان میں رونق افروز ہوگا اور ترسی ہوئی نگاہوں کو اپنے پیارے اور محبوب امام کا دیدار نصیب ہوگا۔

ایئرپورٹ پر VIP لاؤنج کے باہر تین ہزار سے زائد احباب اکٹھے ہو چکے تھے۔ جونہی حضور انور جہاز کے دروازہ سے باہر تشریف لائے۔ احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور ایئرپورٹ احمدیت زندہ باد، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھا۔ مرد و خواتین، چھوٹے بڑے ہاتھ ہلا ہلا کر اپنے آقا کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ ہر طرف سے مسلسل اھلاً و سھلاً و مرحبا کی آوازیں آرہی تھیں اور ہر مرد و زن، چھوٹا بڑا، سفید رومال ہلا کر اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہا تھا۔ حضور انور سب سے پہلے جہاز سے باہر تشریف لائے۔ جہاز کے عملہ کے کیبن سروسز ڈائریکٹر (CSD) نے خصوصی انتظام کر کے سب سے پہلے حضور انور، بیگم صاحبہ اور قافلہ کے ممبران کو جہاز سے باہر روانہ کیا۔

جہاز کی سیڑھیوں پر مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مربی انچارج غانا نے حضور انور کا استقبال کیا اور حضور انور کے گلے میں ایک سکارف پہنایا جس پر "Greetings From Ghana" کے الفاظ درج تھے۔ ایسٹرن ریجن کی ایک بچی نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ صدر صاحبہ لجنہ غانا محترمہ رحمت مسلم صاحبہ، سابق صدر لجنہ غانا محترمہ میریم وہاب صاحبہ اور نیشنل سیکرٹری لجنہ غانا نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کا استقبال کیا۔

اس کے بعد حضور انور ان احباب جماعت کے پاس تشریف لے گئے جو مسلسل اپنے ہاتھ بلند کئے ہوئے نعرے لگا رہے تھے اور خیر مقدمی کلمات بلند کر رہے تھے۔ حضور انور نے ان کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ ہلا کر ان کے سلام اور والہانہ نعروں کا جواب دیا۔

استقبال کے لئے آنے والوں میں نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران، مربیان کرام، ریجنل صدران، ڈاکٹر صاحبان، مرکزی اساتذہ، ذیلی تنظیموں کی نیشنل مجالس عاملہ کے ممبران اور بزرگ احباب ایک قطار میں کھڑے تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان سب کو شرف مصافحہ بخشا۔

پھر آج غانا کی سرزمین پر اپنے پیارے آقا کا استقبال کرنے والوں میں اہل غانا کے ساتھ امریکہ سے آئے ہوئے عشاق بھی موجود تھے اور کینیڈا سے آئے ہوئے عشاق بھی موجود تھے۔ انگلستان، جرمنی، سویڈن، ناروے، بیلجیئم اور ہالینڈ سے آئے ہوئے خوش نصیب احباب بھی موجود تھے۔ پھر پاکستان سے آنے والے بھی ایئرپورٹ پر اپنے آقا کے دیدار کے منتظر تھے۔

غانا کی سرزمین آج دنیا بھر کے احمدیوں کا مرجع بنی ہوئی تھی۔ بورکینا فاسو، آئیوری کوسٹ، نائیجر، گیمبیا، گنی بساؤ، لائبیریا، سیرالیون، یوگنڈا، تنزانیہ، برونڈی، اور کانگو کنشاسا اور کانگو برازاویل اور زیمبیا سے آئے ہوئے وفود بھی احباب جماعت غانا کی خوشیوں میں شریک تھے۔ کالے، گورے، سرخ سفید سبھی قطار در قطار ایک ہی صف میں کھڑے اپنے محبوب آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے منتظر تھے۔ اس کے بعد حضور انور VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

حکومت غانا کی سرکردہ شخصیات مکرم طاہر محمد صاحب نائب وزیر داخلہ غانا، مکرم مالک الحاجی حسن یعقوبو صاحب ممبر آف پارلیمنٹ، ڈپٹی سپیکر آف پارلیمنٹ و ممبر افریقن پارلیمنٹ، (یہ دونوں اللہ کے فضل سے مخلص اور فدائی احمدی ہیں)، ڈسٹرکٹ کمانڈر آف پولیس ایئرپورٹ ایریا اور کمانڈر پولیس موبائل فورس نے VIP لاؤنج میں حضور انور کا استقبال کیا۔

پریس کانفرنس

VIP لاؤنج میں پریس کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ غانا کے نیشنل TV3، ریڈیو اور اخبارات کے نمائندوں کے علاوہ بورکینا فاسو اور آئیوری کوسٹ سے آئے ہوئے جرنلسٹس بھی موجود تھے۔ ان دونوں ممالک سے یہ صحافی حضرات محض جلسہ سالانہ غانا صد سالہ خلافت جوبلی کی Coverage کے لئے آئے تھے۔

پریس کانفرنس کے آغاز میں مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر جماعت غانا نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالہ سے حضور انور کے دورہ غانا کے متعلق بتایا کہ یہ غانا کی خوش قسمتی ہے کہ خلافت جوبلی کے تعلق میں پہلا ایسا جلسہ جس میں حضور انور شرکت فرما رہے ہیں غانا میں ہو رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا پہلے ذہن میں نہیں تھا کہ خلافت جوبلی کے جس پہلے جلسہ میں شامل ہوں گا وہ غانا میں ہوگا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے کہ ایسا پہلا جلسہ غانا میں ہوا ہے۔ جس میں شرکت کر رہا ہوں اور یہ وہ جگہ ہے جہاں میں نے اپنی Practical Life شروع کی۔

حضور انور نے پریس کے ایک نمائندے کی طرف سے ایک سوال پر فرمایا دین امن کا مذہب ہے اگر کوئی شخص یا گروہ امن کے خلاف حرکت کرتا ہے۔ امن کے خلاف کارروائی کرتا ہے تو وہ ہرگز دینی نہیں ہے۔ پھر حضور انور نے سب کو امن کے ساتھ رہنے اور تمام مذاہب کو آپس میں بھائی چارہ اور پیار و محبت کے ساتھ رہنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا ترقی کا یہی ایک راستہ ہے۔

صد سالہ خلافت جوبلی کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے بارہ میں یہ پیشگوئی تھی کہ آپ کی وفات کے بعد خلافت کا سلسلہ قائم ہوگا۔ اب اس خلافت پر سو سال گزر چکے ہیں اور ہم شکرانہ کے طور پر خلافت جوبلی منا رہے ہیں۔

آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر یہ پریس کانفرنس ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور VIP لاؤنج سے باہر تشریف لائے تو ایک بار پھر فضا نعروں سے گونج اٹھی۔ احباب جماعت مسلسل اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے نعرے لگا رہے تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے سب کو السلام علیکم کہا اور ایئرپورٹ سے احمدیہ مشن ہاؤس اکرا کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس کی گاڑی نے Escort کیا۔ پولیس کے موٹر سائیکل بھی ساتھ تھے جو آگے راستہ کلیئر کرتے جاتے اور مختلف چوراہوں پر ٹریفک کو روکتے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی گاڑی پر لوائے احمدیت لہرا رہا تھا۔

مشن ہاؤس میں ورود

نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اکرا مشن ہاؤس پہنچے۔ جہاں احباب کی ایک کثیر تعداد نے اپنے آقا کا پُرجوش نعروں اور خیر مقدمی نغموں کے ساتھ استقبال کیا۔ خدام نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ اس کے بعد حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا۔ بارہ خدام لوائے احمدیت کی حفاظت پر مقرر تھے۔

بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ اس دوران مسلسل نعرے لگائے جاتے رہے۔ ہر ایک خوشی و مسرت سے پھولا نہ سماتا تھا اور اپنی خوش بختی پر نازاں تھا کہ اسے ایک بار پھر پیارے آقا کا دیدار نصیب ہوا ہے۔

اس کے بعد خدام نے Taekwondo (مارشل آرٹس) کا مظاہرہ کیا جو حضور انور نے اپنی رہائش گاہ کی بالکونی میں کھڑے ہو کر دیکھا۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ناصر تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نیشنل ہیڈکوارٹر

جماعت احمدیہ غانا کا نیشنل ہیڈکوارٹر OSU Crescent Street پر واقع ہے۔ اس کمپلکس میں دو منزلہ وسیع و عریض بیت ناصر ہے۔ اس کے علاوہ مرکزی مشن ہاؤس، دفاتر، تینوں ذیلی تنظیموں کے دفاتر، رہائشی حصہ، گیسٹ ہاؤسز، نمائش ہال اور کانفرنس ہال وغیرہ موجود ہیں۔ اس کمپلکس میں موجود رنگ برنگے پھولوں اور پھلدار پودوں سے مزین لانوں نے اس کی خوبصورتی کو دوبالا کر دیا ہے۔

یہ وہی غانا ہے اور یہ اسی غانا کی سرزمین ہے کہ جب 28 فروری 1921ء کو قادیان سے روانہ ہونے والے حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق اور پہلے مربی سلسلہ حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب سالٹ پانڈ پہنچے تھے تو ساحل سمندر پر صرف ایک آدمی اور وہ بھی غیر احمدی عبدالرحمٰن پیڈرو صاحب موجود تھے اور ان کے علاوہ ایک سرکاری کارندہ انکوائری کی غرض سے ساحل پر موجود تھا۔

آج اسی غانا کی سرزمین پر جب پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا مبارک قدم رکھا ہے تو انتہائی مخلص، فدائی اور عشق کے جذبہ سے سرشار سارے غانا میں پھیلے ہوئے لکھوکھہا احمدی اپنے آقا کے استقبال کے لئے منتظر تھے اور اپنی نظریں اس راہ پر لگائے بیٹھے تھے جہاں پیارے آقا کے قدم پڑنے والے تھے۔ ان کے چہرے روشن ہیں اور دل اپنے محبوب امام کے عشق اور محبت میں سرشار ہیں اور ان کی ترسی ہوئی نگاہیں اپنے پیارے آقا سے اس عقیدت کا اظہار کرتی ہیں جو ان کے سینوں میں موجزن ہے۔ غانا کے یہ باشندے دنیا جن کے رنگ دیکھتی ہے لیکن اس سے بے خبر ہے کہ حضرت اقدس محمد رسول اللہ کے ان غلاموں کے چہرے نورانی ہیں۔ مرد اور عورتیں، بوڑھے اور بچے سبھی خلافت احمدیہ کے لئے اپنا سب کچھ قربان کئے بیٹھے ہیں اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے غانا کی سرزمین سے سال 1921ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کی جماعت میں داخل ہونے والا پہلا احمدی 'چیف مہدی آپا' لاکھوں میں داخل ہو چکا ہے اور اب انشاء اللہ کروڑوں میں داخل ہونے والا ہے۔ یہ تقدیر الٰہی ہے جو اس انقلابی دور میں جلد پوری ہوتی نظر آ رہی ہے۔

16/اپریل 2008ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ناصر تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے اپنی رہائش گاہ کی طرف جاتے ہوئے امیر صاحب غانا سے بیرونی ممالک سے آنے والے مہمانوں کی رہائش کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ امیر صاحب غانا نے بتایا کہ جامعہ احمدیہ میں بھی مہمانوں کی رہائش کا انتظام کیا گیا ہے اور یہاں جماعتی سنٹر کے گیسٹ ہاؤسز اور رہائشی حصوں میں بھی مہمان ٹھہرے ہیں اور مشن کے اس اردگرد علاقہ کے گیسٹ ہاؤسز میں بھی مہمان ٹھہرے ہوئے ہیں۔ احمدیہ سیکنڈری سکول ایسارچر کی بس مشن ہاؤس میں کھڑی تھی جو اس وقت مہمانوں کے لئے استعمال ہو رہی تھی۔ اس پر ایسارچر کی بجائے Ekumfi لکھا ہوا تھا۔ حضور انور نے امیر صاحب سے دریافت فرمایا کہ ایسارچر (Essarkyir) کی بجائے Ekumfi کس وجہ سے لکھا ہے۔ امیر صاحب نے بتایا کہ Ekumfi ضلع کا نام ہے اور اس سارے ضلع میں صرف ہمارا ہی سیکنڈری سکول ہے۔ کوئی اور سکول نہیں ہے اس لئے صرف ضلع کا نام لکھا ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ Tata بس ہے۔ کیسی بس ہے۔ امیر صاحب نے بتایا ہندوستان کی Tata کمپنی کی ہے اور اچھی بس ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا۔ دعوت الی اللہ کے لئے بھی آپ نے Tata کمپنی کی پک اپ خریدی تھی۔ امیر صاحب نے بتایا کہ وہ میدان عمل میں کام کر رہی ہیں۔

بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے مختلف دفتری امور سرانجام دیئے۔

صدر مملکت غانا سے ملاقات

سوا بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اکرا (Accra) میں "Castle OSU" ایوان صدر تشریف لے گئے جہاں صدر مملکت غانا جناب John Agyekum Kufor نے حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات کی۔

صدر مملکت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو غانا آنے پر خوش آمدید کہا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور کہا کہ غانا آپ کا وطن ہے۔ آپ اپنے وطن میں ہی آئے ہیں۔

صدر مملکت نے بڑے واضح الفاظ میں پورے یقین کے ساتھ اس بات کا اظہار کیا کہ حضور انور کی ہمارے ملک کے لئے جو دعائیں ہیں وہ قبول ہو رہی ہیں اور ہم اپنے ملک میں ان دعاؤں کو قبول ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں اور ان کا پھل بھی دیکھ رہے ہیں۔

صدر مملکت نے طاہر ہیمنڈ صاحب (جو کہ نائب وزیر داخلہ ہیں اور اللہ کے فضل سے نہایت فدائی اور مخلص احمدی ہیں) کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ طاہر صاحب نے مجھے بتایا تھا کہ گزشتہ دورہ کے دوران حضور انور نے فرمایا تھا غانا کی زمین میں تیل ہے۔ یہاں سے تیل نکلے گا۔ حضور انور کی یہ دعا قبول ہوئی اور گزشتہ سال غانا سے تیل نکل آیا ہے۔

اس پر حضور انور نے صدر مملکت کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اب اس کا صحیح استعمال کریں اور دوسرے ممالک نے جو تجربات کئے ہیں اس سے سیکھیں اور فائدہ اٹھائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کے صحیح استعمال کی توفیق دے۔

صدر مملکت نے صحت اور تعلیم کے میدان میں جماعتی خدمات کو سراہا اور بتایا کہ احمدیہ سکولز ملک کی بہترین خدمت کرنے والے سکول ہیں اور یہاں سے جو لوگ پڑھے ہیں وہ اعلیٰ عہدوں پر اچھا کام کر رہے ہیں۔ حکومت نے بعض احمدیہ سکولوں کو ٹرانسپورٹ (بس) بھی مہیا کی ہے۔ اس پر صدر نے کہا کہ اعلیٰ کارکردگی کی وجہ سے یہ ان سکولوں کا حق ہے کہ حکومت ان کی ضرورت پوری کرے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے غانا ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ صدر مملکت نے حضور انور کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور ہمارے ملک کے لئے دعا کرتے رہیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ملاقات کے آخر پر حضور انور نے صدر مملکت غانا کو صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالہ سے ایک خصوصی سوونیئر تحفہ میں عطا فرمایا جو کرسٹل کا بنا ہوا ہے اور China سے تیار کروایا گیا تھا۔ اس کے چاروں اطراف میں سونے (Gold) کی پتریاں لگی ہوئی ہیں اور اس پر صد سالہ خلافت جوبلی، صدر مملکت غانا کا نام اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا نام لکھا ہوا ہے۔ اس کرسٹل سوونیئر کے لئے ایک مخصوص سٹینڈ تیار کیا گیا ہے۔ بجلی کے ساتھ یہ کرسٹل روشن ہو جاتا ہے اور بہت خوبصورت لگتا ہے۔ صدر مملکت نے باقاعدہ اسے روشن کر کے دیکھا اور بے حد پسند کیا اور کہا کہ میں اس تحفہ کو اپنے گھر میں رکھوں گا۔

صدر مملکت سے یہ ملاقات نصف گھنٹہ تک جاری رہی۔ ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ایوان صدر سے واپس جماعتی سنٹر تشریف لے آئے۔

دو بجے حضور انور نے بیت ناصر تشریف لاکر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ سہ پہر حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ پانچ بجکر چالیس منٹ پر اکرا مشن ہاؤس سے باغ احمد جلسہ گاہ کے لئے روانگی ہوئی۔ روانگی سے قبل حضور انور نے دعا کروائی۔

باغ احمد

''باغ احمد'' 460 ایکڑ پر مشتمل یہ قطعہ زمین اکرا (Accra) سے 60 کلومیٹر کے فاصلہ پر Winneba شہر سے ملحقہ Pomadzi کے علاقہ میں اکرا سے ابی جان (آئیوری کوسٹ) جانے والی انٹرنیشنل ہائی وے پر واقع ہے۔

یہاں مختلف پراجیکٹس پر کام ہو رہا ہے۔ ایک ڈیری فارم ہے جہاں 47 گائیوں پر مشتمل ریوڑ رکھا گیا ہے۔ ایک Ostrich Farm بھی یہاں بنایا گیا ہے جس میں تجرباتی طور پر پندرہ Ostrich (شتر مرغ) رکھے گئے ہیں۔ یہاں پھلدار درختوں میں آم کے سات صد اور انناس کے 40 ہزار درخت لگائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ناریل اور مالٹے کے درخت بھی لگائے گئے ہیں۔

باغ احمد میں Timber کی مختلف 75 اقسام بھی زیر کاشت ہیں۔ مستقبل میں یہاں پولٹری فارم کھولنے کا بھی منصوبہ ہے۔

جب یہ زمین خریدی گئی تھی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا تھا کہ اس جگہ کو Establish کرنے کے لئے جماعت غانا خود آگے آئے یہ سننا تھا کہ جماعت کے افراد دیوانہ وار مالی قربانیوں کے ساتھ آگے بڑھے۔ احمدیہ سیکنڈری سکول ایسارچر اور احمدیہ سیکنڈری سکول پوٹسن اور جامعہ احمدیہ غانا کے طلباء نے بیشمار وقار عمل کئے۔ خدام، انصار اور لجنہ نے ملک بھر کے احمدی احباب سے رابطہ کر کے باغ احمد کی ڈیولپمنٹ کے لئے مالی قربانی کی مہم شروع کی۔ احباب جماعت نے والہانہ لبیک کہا اور کثیر رقم اس کام کے لئے جمع ہونی شروع ہوئی۔ اس رقم کے ساتھ یہاں پانی اور بجلی کی فراہمی پر کام شروع ہوا۔ سڑکوں کی تعمیر شروع ہوئی اور عمارات تعمیر ہونے لگیں۔ احباب جماعت نے اس جگہ کی تیاری کے لئے سات لاکھ ڈالر کے لگ بھگ مالی قربانی پیش کی۔

سڑکوں کا کچھ اس طرح جال بچھایا گیا ہے کہ احباب آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو سکیں۔ موٹر وے سے بھی باغ احمد تک ڈیڑھ کلومیٹر سڑک تعمیر کی گئی ہے۔ باغ احمد میں جلسہ سالانہ کا انعقاد پہلا تجربہ تھا۔ اس وسیع و عریض جگہ کا کچھ حصہ جلسہ کے انعقاد کے لئے مختص کیا گیا۔ وسیع پیمانے پر مردوں اور عورتوں کی الگ الگ رہائش گاہیں بنائی گئیں۔

باغ احمد ایک ایسی جگہ ہے جو کچھ عرصہ قبل ویران بیابان لگا کرتی تھی۔ احباب جماعت کی محنت اور اخلاص اور قربانی سے آج چھوٹا سا بسایا ہوا خوبصورت

شہر کا نظارہ پیش کر رہی ہے۔ ہر طرف بجلی کے قمقمے روشن ہیں اور ہزار ہا لوگ انتہائی روح پرور ماحول میں یہاں بسیرا کر رہے ہیں۔

باغ احمد میں حضور کی آمد

شام سات بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ باغ احمد پہنچے۔ جلسہ گاہ کے بیرونی گیٹ سے پہلے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہنے کے لئے وہ 305 سائیکل سوار موجود تھے جو بورکینا فاسو سے قریباً ایک ہزار کلومیٹر کا لمبا سفر آٹھ دن میں طے کر کے غانا پہنچے تھے۔ ان سبھی خدام نے اپنے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ بیرونی دروازہ سے جلسہ گاہ میں داخل ہونے کے بعد جو راستہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی رہائش گاہ تک جاتا ہے۔ اس کو دونوں اطراف سے بجلی کے قمقموں سے سجایا گیا تھا۔ اس راستہ سے گزرتے ہوئے حضور انور اپنی رہائش گاہ تک پہنچے۔

گیسٹ ہاؤسز کا افتتاح

جماعت غانا نے اس قطعہ زمین میں دو نئے بہت خوبصورت گیسٹ ہاؤسز تعمیر کئے ہیں۔ ان کا نام حضور انور کی منظوری سے Centenary Khilafat Ahmadiyya Guest House رکھا گیا ہے۔ حضور انور نے ان دونوں گیسٹ ہاؤسز کا افتتاح فرمایا اور دیوار پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ حضور انور نے ان گیسٹ ہاؤسز کا معائنہ بھی فرمایا اور ان کی عمدہ اور خوبصورت تعمیر پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ باغ احمد میں قیام کے دوران ان دونوں میں سے ایک گیسٹ ہاؤس کو حضور انور کی رہائش کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اس گیسٹ ہاؤس کے ساتھ حضور انور کے لئے دفتر، پرائیویٹ سیکرٹری صاحب اور سٹاف کے لئے دفتر اور ملاقات کے لئے آنے والوں کے لئے ہال وغیرہ بنائے گئے ہیں اور ہر طرح سے سہولت مہیا کی گئی ہے۔

گیسٹ ہاؤسز کے افتتاح اور دعا کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ 460 ایکڑ کے اس وسیع و عریض رقبہ میں سے ایک بڑے حصہ کو جلسہ گاہ کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ نمازوں کی ادائیگی کے لئے ایک علیحدہ جگہ تیار کی گئی ہے اور جلسہ کے پروگراموں کے لئے علیحدہ شامیانے لگائے گئے ہیں۔

نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے لئے آٹھ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بذریعہ کار اس جگہ کے لئے روانہ ہوئے جو نمازوں کے لئے مخصوص کی گئی ہے۔ حضور انور نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ حضور انور کی اقتداء میں نماز ادا کرنے والوں کا ایک جم غفیر تھا۔ حد نگاہ تک نمازی ہی نمازی نظر آتے تھے۔ ایک بہت بڑی تعداد خواتین کی تھی جو اس قطعہ زمین پر اپنے آقا کے ساتھ پہلی نماز میں اللہ کے حضور سجدہ ریز تھیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر صاحب غانا سے احباب کے لئے رہائشی انتظامات کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ امیر صاحب نے مختلف جگہوں کے بارہ میں بتایا جو رہائش کے لئے تیار کی گئی تھیں۔

جونہی حضور انور واپس رہائش گاہ جانے کے لئے روانہ ہوئے تو راستہ کے دونوں طرف جو قریباً ڈیڑھ فرلانگ ہے، حضور انور کے عشاق پروانوں کی طرح اپنی شمع پر امڈ آئے۔ ہر طرف ایک ہجوم تھا، تل دھرنے کو جگہ نہیں ملتی تھی۔ عورتیں، مرد، بچے اور بوڑھے سب خوشی و مسرت سے جھومتے ہوئے نعرے بلند کر رہے تھے اور استقبالیہ نغمے الاپ رہے تھے۔ قابل دید منظر تھا لیکن ناقابل بیان۔ ہر ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ عورتیں بھاگتے ہوئے جگہ تلاش کرتی تھیں کہ کہیں قدم رکھنے کی جگہ مل جائے اور اپنے آقا کی ایک جھلک دیکھ سکیں۔ خدام اپنے مخصوص لباس سفید شرٹ اور سیاہ پتلون میں ملبوس، گلوں میں خدام کے رومال ڈالے اور سروں پر اپنی مخصوص سفید دھاری والی سیاہ ٹوپی پہنے، سینکڑوں کی تعداد میں چاک و چوبند ڈیوٹی پر موجود تھے اور حضور انور کی کار اور راستہ کے دونوں طرف مسلسل ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔ حضور انور کی گاڑی بہت آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔ ایک طرف حضور انور اپنے عشاق کو دیکھ رہے تھے تو دوسری طرف عشاق کی نظریں مسلسل حضور انور کے پُرنور چہرہ پر مرکوز تھیں اور ہر ایک اپنی پیاس بجھا رہا تھا۔ یہ پیاسے لوگ آج سیراب ہو رہے تھے اور ان کی ترسی ہوئی نگاہوں کو تراوت نصیب ہو رہی تھی۔ یہ روح پرور، ایمان افروز منظر اور ماحول حضور انور کی رہائش گاہ تک جاری رہا۔ حضور انور کی گاڑی آہستہ آہستہ رہائش گاہ میں داخل ہوئی۔ حضور انور نے امیر صاحب غانا سے اگلے دن کے پروگرام کے تعلق میں دریافت فرمایا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

(بقیہ صفحہ 4)

الغرض یہ کتاب تربیت کے لئے بہت مفید کتاب ہے۔ خدا تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے اور تمام احمدیوں کو ان نیک نمونوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کتاب کی اشاعت میں شامل ہر شخص کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین (ایم۔ آر۔ طاہرؔ)

حضرت عبداللہؓ بن سہیل

مہاجرین حبشہ میں سے تھے۔ اس اثناء میں مکے آئے تو والد نے جکڑ لیا اور واپس نہ جانے دیا۔ جنگ بدر میں کفار کی طرف سے شریک ہوئے لیکن موقعہ پا کر مسلمانوں میں مل گئے۔ فضلائے صحابہ میں سے تھے۔ ان کے بھائی ابوجندل بھی مسلمان ہو گئے تھے۔ تمام غزوات میں شریک رہے۔ صلح حدیبیہ میں بھی موجود تھے۔ 12ھ میں اڑتیس سال کی عمر میں جنگ یمامہ میں شہادت پائی۔

مکرم شیخ نثار احمد صاحب

مین آف دی میچ

مجھے کرکٹ کے کھیل سے بچپن سے ہی بڑی دلچسپی رہی ہے۔ شاید اس کی وجہ یہ تھی کہ میں خود بھی کرکٹ کھیلتا رہا اور بعد میں دلچسپی دیکھنے کی حد تک باقی رہ گئی۔ گزشتہ 40 سال کے عرصہ میں مجھے دنیائے کرکٹ کے چند مشہور کھلاڑیوں سے بھی ملنے کا اتفاق ہوا۔ آیئے میں آپ کو بھی ان سے ملواؤں۔

میرے ساتھ سکول کی کرکٹ ٹیم میں تین ایسے دوست تھے جو بعد میں پاکستان کی طرف سے ٹیسٹ کرکٹ کھیلتے رہے۔

ان میں شفقت رانا۔ جو آجکل پاکستان کرکٹ ٹیم کی Selection کمیٹی کے رکن بھی ہیں۔

شفقت رانا ایک انتہائی ہنس مکھ اور ملنسار شخص ہیں۔ چند ماہ ہوئے میری شفقت رانا سے لاہور جم خانہ کلب میں ملاقات ہوئی میں نے انہیں یاد دلایا کہ سکول کی کرکٹ ٹیم میں جب وہ کیپٹن تھے تو میں نے بھی چند میچ ان کے ساتھ کھیلے تھے۔

پھر جب ساؤتھ افریقہ کی کرکٹ ٹیم پاکستان کے دورے پر آئی تو لارنس گارڈن لاہور میں ایک پریکٹس میچ کے دوران جس میں چند نئے پاکستانی کرکٹرز کی سلیکشن ہونی تھی دوبارہ شفقت رانا سے ملاقات ہوئی اور ہم نے اکٹھے کئی گھنٹے گپ شپ لگائی۔ اسی دوران نیوزی لینڈ کے ٹیسٹ ایمپائر جناب Billy Borden بھی ہمارے ساتھ آ کر بیٹھ گئے۔ وہ بہت ہی دلچسپ آدمی ہیں اور ایمپائرنگ کرتے ہوئے وہ بعض مخصوص انداز میں چھکے کا اعلان کرتے ہیں جب وہ آہستہ آہستہ اپنے دونوں ہاتھ اوپر کرتے ہیں جس سے تمام دنیا کے شائقین خوب محظوظ ہوتے ہیں۔ اس طرح سکول میں میرے ساتھ جناب پرویز سجاد تھے جو لیفٹ آرم سپنر تھے اور کافی عرصہ تک پاکستان کرکٹ ٹیم کے ساتھ کھیلتے رہے۔ پرویز سجاد کے بڑے بھائی وقار حسن بھی پاکستان کے مشہور کرکٹ کے کھلاڑی تھے۔ اس طرح میرے ایک اور کلاس فیلو وقار احمد تھے جو ڈاکٹر دلاور حسین کے صاحبزادے ہیں۔ ڈاکٹر دلاور حسین قیام پاکستان سے پہلے آل انڈیا کرکٹ ٹیم کے بہت مشہور کھلاڑی تھے۔ وقار احمد نے بھی انگلینڈ کے خلاف پاکستان کی طرف سے کرکٹ کھیلی۔ آجکل وہ میچ کے دوران PTV سے کمنٹری کرتے ہیں۔ وقار کو اکثر میں اپنی سائیکل پر چھٹی کے وقت اس کے گھر جو چوبرجی لاہور میں تھا چھوڑ کر آیا کرتا تھا۔

اوول (Oval) کے ہیرو فضل محمود صاحب سے میری بہت ملاقاتیں ہوئیں۔ اتفاق سے ہمارے گھر کے ساتھ ایک پولیس آفیسر رہا کرتے تھے جو فضل محمود کے بہت دوست تھے۔ فضل محمود اکثر اتوار کو انہیں ملنے آتے تھے اور ہم چند دوست انتظار کرتے تھے کہ آج فضل محمود صاحب آئیں گے۔ اس زمانے میں ان کے پاس سرخ رنگ کی سپورٹس کار تھی اور فضل محمود صاحب مردانہ حسن کے شاہکار تھے۔ وہ جب آتے تو ہم دوست لائن بنا کر کھڑے ہو جاتے اور انہیں سلام کرتے۔ وہ بڑی محبت سے ہاتھ ملاتے۔ ایک مرتبہ ہم نے انہیں سڑک پر ہی جہاں ہم کرکٹ کھیلتے تھے۔ درخواست کی کہ وہ باؤلنگ کرائیں۔ چنانچہ انہوں نے کچھ دیر ہمارے ساتھ کرکٹ کھیلی۔

ایک مرتبہ قذافی سٹیڈیم میں میری فضل محمود سے ملاقات ہوئی اور میں نے ان سے ان کی کرکٹ کے متعلق کچھ سوالات کئے۔ مجھے کہنے لگے تمہارے سوال بہت دلچسپ ہیں اس لئے ان کو اب میں شام کو ریڈیو پاکستان لاہور کے پروگرام کھیل اور کھلاڑی میں دوں گا۔ چنانچہ انہوں نے وعدہ کے مطابق ان کے بہت دلچسپ جواب دیئے جن میں پاکستان ٹیم کے دورہ انڈیا میں لکھنؤ ٹیسٹ اور اوول لندن میں جو پاکستان نے فضل محمود کی عمدہ باؤلنگ کی وجہ سے جیتا اس کے متعلق تھے۔

فضل محمود کی وفات سے چند سال پہلے میری ان سے دفتر روزنامہ جنگ کے جنگ فورم میں ملاقات ہوئی جہاں وہ ایک پروگرام میں مہمان خصوصی تھے اور وہاں بھی انہوں نے اپنے طویل کرکٹ کے سفر کے دلچسپ حالات سنائے۔ اس موقع پر میں نے ان سے سوال کیا کہ ان کے زمانے میں پاکستان کرکٹ ٹیم کی فیلڈنگ بہت کمزور ہوتی تھی اور بہت کیچ چھوٹتے تھے تو وہ کہنے لگے کہ ایک میچ میں غالباً انگلینڈ میں انہوں نے باؤلنگ کرتے وقت ایک کھلاڑی ذوالفقار کو جو سپنر تھے کہا کہ تم Slip میں کھڑے ہو جاؤ تو ذوالفقار نے مجھے آہستہ سے کہا کہ فائدہ کوئی نہیں میں نے Slip میں کبھی کوئی کیچ نہیں پکڑا۔ تو فضل صاحب نے انہیں کہا مجھے معلوم ہے لیکن آخر کسی کو تو اس جگہ کھڑا ہونا ہی ہے۔

امتیاز احمد جو پاکستان کے مشہور وکٹ کیپر اور بیٹسمین تھے میری ان سے بھی بہت ملاقات رہی۔ امتیاز صاحب پاکستان ایئر فورس میں آفیسر بھی تھے اور میرے چچا جان گروپ کیپٹن لطیف پشاور میں ایئر فورس کالونی میں ساتھ رہتے تھے میری پہلی ملاقات امتیاز صاحب سے وہاں ہوئی اور اس کے بعد بھی لاہور میں قذافی سٹیڈیم میں ملاقات ہوتی رہی۔ ایک مرتبہ ایک دوست کے ہاں امتیاز صاحب سے ملا تو وہاں انہوں نے مجھے اپنی چند کتابیں تحفے کے طور پر دیں جو انہوں نے کرکٹ کی کوچنگ کے متعلق لکھی تھیں۔ یہ کتابیں اب بھی میرے پاس ہیں۔ امتیاز احمد

ایک لمبا عرصہ پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سلیکٹر اور مینیجر بھی رہے ہیں انتہائی شریف النفس انسان اور بہت محبت سے پیش آنے والے ہیں۔

نذر محمد پاکستان کے اوپننگ بیٹسمین تھے اور آل انڈیا کرکٹ ٹیم کے بھی مشہور کھلاڑی تھے۔ بدقسمتی سے ان کے بازو میں چوٹ لگ گئی جس کی وجہ سے انہیں کرکٹ چھوڑنی پڑی۔ وہ نہایت دلچسپ انسان تھے اور کسی بھی میچ کے دوران وہ اپنے زمانے کی کرکٹ کی دلچسپ باتیں سنایا کرتے تھے اور لوگوں کا بڑا ہجوم ان کے گرد اکٹھا ہو جاتا تھا۔ وہ بہت لطیفے بھی سنایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ قذافی سٹیڈیم میں ایک میچ کے اختتام پر مجھے کہنے لگے کہ آج تم نے مجھے گھر چھوڑ کر آنا ہے۔ چنانچہ میں انہیں اندرون شہر لاہور ان کے گھر چھوڑ کر آیا جس پر انہوں نے بہت شکریہ ادا کیا۔ نذر محمد کے بیٹے مدثر نذر نے بھی بہت عرصہ پاکستان کی طرف سے کرکٹ کھیلی۔ وہ پاکستان کرکٹ ٹیم کے کوچ رہے ہیں۔

علیم الدین پاکستانی ٹیم کے اوپننگ بیٹسمین تھے اور حنیف محمد کے ساتھ ان کی مشہور اوپننگ جوڑی تھی۔ علیم الدین ریٹائر ہونے کے بعد انگلستان میں رہتے ہیں۔ گزشتہ سال میرے دوست نے مجھے فون کیا کہ علیم الدین ان کے گھر آج کھانے پر آ رہے ہیں۔ اس لئے میں بھی اس دعوت میں گیا جہاں علیم الدین سے بہت طویل اور دلچسپ ملاقات ہوئی اور ان کے زمانے کے کرکٹ کی بہت باتیں ہوئیں۔ علیم الدین بہرحال کچھ دل گرفتہ تھے کہ پرانے کھلاڑیوں کا بھی کرکٹ بورڈ کو خیال کرنا چاہئے۔

حنیف محمد کے ذکر کے بغیر پاکستان کرکٹ ٹیم کی تاریخ شاید نامکمل رہے۔ ان کی بے حد خدمات ہیں اور انہوں نے بیشمار ریکارڈ قائم کئے اور اپنے زمانے کے صف اول کے بیٹسمین تھے اور عالمی شہریت یافتہ تھے۔ حنیف محمد سے میری ایک ہی ملاقات ہوئی اور وہ بھی ایک سوگوار ماحول میں یہ وہ وقت تھا جب وہ اپنے کرکٹ کیریئر کے آخری وقت پر آ پہنچے تھے۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم کے غالباً ایک غیر ملکی دورہ کا اعلان ہونے والا تھا اور باغ جناح لاہور میں کرکٹ سلیکشن کمیٹی کا اجلاس ہو رہا تھا اور اس اجلاس میں یہ فیصلہ بھی ہونا تھا کہ حنیف محمد صاحب کو منتخب کیا جائے یا نہیں کیونکہ ان کی کارکردگی میں خاصی کمی آ رہی تھی۔ یہ بہت مشکل فیصلہ تھا کیونکہ دنیائے کرکٹ کے ایک عظیم کھلاڑی کے متعلق فیصلہ تھا۔ اس وقت میں نے وہاں حنیف محمد کو دیکھا کہ وہ اکیلے باغ جناح کے Pavilion کے پاس ایک درخت کے نیچے کھڑے تھے۔ غالباً فیصلہ کے انتظار میں اس وقت مجھے خیال آیا کہ کبھی وہ بھی وقت تھا کہ ان کے بغیر پاکستانی ٹیم نامکمل سمجھی جاتی تھی اور آج یہ وقت ہے کہ وہ اپنی قسمت کے فیصلے کے لئے کچھ پریشان سے کھڑے ہیں۔

ان چند لمحوں میں مجھے ان کی بیشمار خدمات یاد آئیں اور میں چل کر ان کے پاس گیا ان کا حال احوال پوچھا ان کی اعلیٰ خدمات کی بے حد تعریف کی۔

پھر میں نے ان سے پوچھا کہ ان کا کیا خیال ہے وہ آج منتخب ہو جائیں گے۔ اس پر انہوں نے کچھ تشویش کا اظہار کیا اور وہ مجھے بہت افسردہ بھی نظر آئے۔ میں نے انہیں کہا کہ وہ منتخب ہوں یا نہ ہوں لیکن دنیا انہیں ہمیشہ ایک عظیم کھلاڑی کے طور پر یاد رکھے گی۔ انہوں نے ان نیک جذبات پر میرا شکریہ ادا کیا اور میں بوجھل قدموں سے ان سے رخصت ہوا۔ شام کو ٹیم کا اعلان کر دیا گیا۔ حنیف محمد کا اس ٹیم میں نام نہیں تھا۔

ماجد خان بھی اپنے وقت کے عظیم کھلاڑی رہے ان کی وجہ شہرت ان کے والد ڈاکٹر جہانگیر خان بھی تھے جو آل انڈیا کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی رہے۔ ماجد خان پاکستان کرکٹ ٹیم میں ایک منفرد انداز کے کھلاڑی تھے اور ان کی خاص مہارت ان کے Quick Reflex تھے جس کی وجہ سے بہت کامیاب بیٹسمین بنے۔ ویسٹ انڈیز کے عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی ویون رچرڈز بھی اپنے Quick Reflexes کی وجہ سے مشہور تھے اور ماجد خان اور رچرڈز میں یہ اعلیٰ صلاحیت نمایاں تھی۔ ماجد خان صاحب سے مجھے ملنے کا اشتیاق دو وجہ سے تھا ایک تو وہ ورلڈ کلاس کھلاڑی تھے ہی لیکن دوسری وجہ اس واقعہ سے ظاہر ہے۔

آج سے غالباً 25 سال قبل لاہور سے ایک رسالہ نکلتا تھا جس کا نام ''دھنک'' تھا۔ اس کے مضامین اس قدر دلچسپ ہوتے تھے کہ رفتہ رفتہ یہ رسالہ بہت مقبول ہو گیا اور ہاتھوں ہاتھ بکتا تھا۔ اسی رسالے میں ''حسن نثار'' جو آجکل روزنامہ جنگ میں کالم لکھتے ہیں وہ بھی مضمون لکھتے تھے اور بعض دوسرے رائٹر بھی۔ اس رسالے میں ماجد خان کا ایک انٹرویو چھپا اور علاوہ دوسری کرکٹ کی باتوں کے ماجد خان صاحب نے جماعت احمدیہ کے افراد کے متعلق بہت ہی اچھے جذبات کا اظہار کیا۔ چند دنوں بعد حضرت مرزا طاہر احمد (خلیفۃ المسیح الرابع) کراچی سے لاہور تشریف لائے اور میں پیارے حضور کو لاہور ایئرپورٹ لینے گیا کیونکہ محترم امیر صاحب ضلع لاہور نے میری ڈیوٹی لگائی تھی کہ میں حضور کو ایئرپورٹ سے سیدھا ربوہ لے کر جاؤں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں چونکہ اکثر ملاقات اور دعا کے لئے ملتا رہتا تھا اس لئے پیارے حضور بے حد شفقت فرماتے تھے اور میری درخواست پر تین چار مرتبہ ہمارے گھر بھی ازراہ شفقت تشریف لا چکے تھے۔ ابھی ہم کار میں بیٹھے ہی تھے کہ کار کا ریڈیو On تھا اور کرکٹ پر کمنٹری ہو رہی تھی۔ آپ نے مجھ سے پوچھا کہ کیا سکور ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ بارش کی وجہ سے کھیل رکا ہوا ہے لیکن ماجد خان آؤٹ ہو چکے ہیں۔ اس پر آپ نے جو بات کہی وہ مجھے آج تک یاد ہے۔ فرمایا ماجد خان بہت اچھا کھلاڑی ہے لیکن اس میں ایک کمزوری بھی ہے کہ وہ فرنٹ فٹ پر جب کور ڈرائیو کھیلتا ہے تو اکثر سلپ میں کیچ آؤٹ ہو جاتا ہے۔ میں نے حیرانگی سے حضور کی طرف دیکھا آپ میرے ساتھ کار میں فرنٹ سیٹ پر بیٹھے تھے اور ہم دونوں ہی سفر کر رہے تھے۔ میں نے سوچنا شروع کیا کہ میں تو سمجھتا تھا کہ میرے ساتھ بیٹھا ہوا ایک عظیم شخص بلاشبہ ہر علوم وفنون کا ایک سمندر ہے لیکن کرکٹ کے کھیل کے ایک کھلاڑی پر اتنی باریک نظر یہ میرے وہم وگمان میں بھی نہ تھا۔ پھر حضور نے کرکٹ پر بہت ماہرانہ تبصرہ کیا۔ تب میں نے حضور کو ماجد خان صاحب کے رسالہ دھنک میں اس انٹرویو کا ذکر کیا جس میں انہوں نے جماعت کے متعلق اپنے نیک جذبات کا اظہار کیا تھا جس پر حضور نے بہت خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ ماجد خان کی ایک اعلیٰ ظرفی میری ایک ملاقات میں نظر آئی جب میں نے ماجد خان سے پوچھا کہ پاکستان کرکٹ ٹیم کے تمام نمایاں کھلاڑی ''کیری پیکر'' کی ٹیم میں کھیلنے کے لئے آسٹریلیا جا رہے ہیں۔ جس میں ماجد خان بھی شامل تھے اور مجبوراً پاکستانی ٹیم کو وسیم باری کی قیادت میں بہت کمزور جونیئر کھلاڑیوں کے ساتھ انگلینڈ کے دورے پر جانا پڑا تو اس دورے کے چند دن پہلے میں نے ماجد سے پوچھا کہ جب آپ سب بڑے کھلاڑی ٹیم میں نہیں ہوں گے تو یہ انگلینڈ کا دورہ کرنے والی ٹیم تو نہایت کمزور ہوگی تو میرا گمان یہ تھا کہ ماجد کہیں گے کہ ہاں جی ہمارے ان سینئر کھلاڑیوں کے بغیر یہ ٹیم بالکل بیکار ہوگی لیکن میں حیران ہو گیا جب ماجد نے مجھے کہا کہ نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں یہ سب کھلاڑی بہت اچھے ہیں۔ ان کو وہاں تجربہ بھی ہوگا اور یہ کسی طرح بھی کم تر نہیں ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب اخبارات اور چند کھلاڑی ان نئے کھلاڑیوں کے خلاف شور مچا رہے تھے۔ ماجد خان کے تعریفی جملے ان کے اعلیٰ کردار کا ثبوت تھے۔

مجھے اس کے علاوہ اور بہت سے کرکٹ کے کھلاڑیوں سے ملاقات کرنے کا موقعہ ملا جن میں آصف اقبال، مشتاق محمد، وسیم باری عباد علی بیگ، جاوید میانداد، عبدالقادر، رمیض راجہ، انتخاب عالم اور ہندوستان کے سنیل گواسکر، روی شاستری وغیرہ تھے اور ان عظیم کھلاڑیوں سے ملنا میرے لئے ہمیشہ ہی بہت پُرلطف رہا۔

مجھے انگلستان کے لارڈز گراؤنڈ اور اوول گراؤنڈ لندن میں اور ممبئی، دہلی، لاہور اور کراچی میں بہت سے میچ دیکھنے کا موقع ملا لیکن ایک میچ جو میں نے چند منٹ دیکھا وہ شائد میری زندگی کا سب سے پُرلطف میچ تھا۔ لیکن یہ میچ میں نے اکیلے نہیں دیکھا بلکہ دنیا کے 189 ملکوں میں رہنے والے کروڑوں احمدیوں نے بھی ضرور دیکھا ہوگا۔ آیئے آپ کو یاد دلاؤں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز غالباً جرمنی کے دورے پر تھے اور کسی پارک وغیرہ میں سیر کا پروگرام تھا اور MTA اس کو نشر کر رہا تھا۔ اچانک میں نے MTA پر دیکھا کہ جرمنی کے امیر جماعت جناب عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب ایک بہت ہی دلفریب انداز میں باؤلنگ کرا رہے تھے اور آپ کو معلوم ہے Bating کون کر رہے تھے جی ہاں ہمارے پیارے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ۔ حضور نے خوب شاٹس لگائیں اور پھر عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب کی باؤلنگ کے انداز پر حضور بھی بے ساختہ ہنس پڑے۔ یہ چند لمحوں کا میچ اس قدر دلفریب تھا کہ سب بہت ہی محظوظ ہوئے۔

پھر میں نے سوچا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی لگائی ہوئی Shots تو دنیا کے تمام کناروں کی طرف جا رہی ہیں اور یہ عظیم کھلاڑی فرنٹ فٹ پر کور ڈرائیورز لگاتا چلا جا رہا ہے اور انشاء اللہ کبھی آؤٹ نہیں ہوگا۔

اس لئے بلاشبہ He is our man of the match.

تعارف

حکایات صالحین

نام کتاب: حکایات صالحین
مرتبہ: مکرم سید شمس الحق شاہ صاحب
ناشر: احمد اکیڈمی ربوہ
مطبوعہ: لاہور آرٹ پریس
صفحات: 154

قرآنی حکم ہے کہ صالحین کی صحبت اختیار کرو۔ صحبت صالحین، پاکباز، نیک سیرت، صالح، متقی اور متوکل اسلاف کے واقعات پڑھنے سے بھی حاصل ہوتی ہے۔ انسان کے اندر نیکی کی خصلت خدا نے ودیعت کی ہے۔ اس کے عملی اظہار کے لئے انسان عملی نمونے کا محتاج ہے۔ اسی لئے خدا نے انبیاء مبعوث فرمائے اور ان کے ذریعے صالحین کی جماعت تیار کی تاکہ وہ پاک اسوہ ونمونہ بن جائیں اور گم گشتہ سالکین کے لئے ہدایت کا موجب ہوں۔

مرتب کتاب ھذا نے اسی غرض سے حضرت مسیح موعود، خلفاء احمدیت، رفقاء مسیح موعود اور بزرگان اسلاف کے ایمان، تقویٰ، توکل، تعلق باللہ، انفاق، اطاعت، عشق رسولؐ، عشق قرآن، خدا کی توحید پر ایمان ویقین اور مخلوق خدا سے محبت، ہمدردی اور شفقت کے واقعات درج کئے اور ساتھ ہی قبولیت دعا کے نتیجے میں ظہور پذیر ہونے والے معجزنما واقعات بھی شائع کئے۔ جن کو پڑھنے سے انسان اپنے آپ کو ان نیک و پارسا لوگوں کی محفل میں محسوس کرتا ہے اور دل میں یہ عزم پیدا ہوتا ہے کہ ہم بھی ایسے ہو جائیں اور ساتھ یہ یقین بھی بڑھتا ہے کہ اگر خدا نے ان لوگوں کے اعمال کو ضائع نہیں ہونے دیا تو ہماری حقیر کوششوں کو بھی شرف قبولیت بخشے گا اور انہی برکتوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے گا۔ اگر ہم بھی ان اسلاف کی نیک روایات کو قائم رکھیں گے اور اعمال صالحہ کی شرط کو پورا کرتے رہیں گے۔

(باقی صفحہ 4 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80636 میں عبدالستار خان

ولد عبدالرزاق خان (مرحوم) قوم بلوچ پیشہ تجارت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع نصرت آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالستار خان۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ منظور احمد ولد خواجہ فقیر محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 80637 میں اللہ بخش ارشد

ولد میاں احمد بخش قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اللہ بخش ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 80638 میں کلیم احمد نعیم

ولد سعی محمد قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 ایکڑ زرعی اراضی واقع مرالہ پاکستان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم احمد نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 80639 میں نسیم احمد ندیم

ولد سعی محمد قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 14 ایکڑ زرعی اراضی واقع مرالہ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے کا حصہ (اس میں 3 بہنیں 3 بھائی حصہ دار ہیں) (2) کاروباری سرمایہ -/300000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منور عابد۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 80640 میں نصیر شہزاد

ولد ریاض احمد قوم دھوتڑ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع پنڈی دھوتڑ ضلع منڈی بہاؤالدین اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 80641 میں زین العابدین ندیم

ولد نسیم احمد ندیم قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زین العابدین ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق (مرحوم)

مسل نمبر 80642 میں محمد شرجیل بٹ

ولد محمد سلیم بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شرجیل بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد بٹ ولد اللہ رکھا بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 رحمان بشیر ولد بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 80643 میں نعمان طائر ملک

ولد عبدالرحمٰن ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان طائر ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منیر احمد قمر ولد ملک ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک شاہد خان ولد ملک عبدالغفور

مسل نمبر 80644 میں ملک شاہد خان

ولد ملک عبدالغفور قوم بوڑانہ پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1050 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ملک شاہد خان۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان طائر ملک ولد عبدالرحمٰن ملک۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 80645 میں شبیر احمد

ولد چوہدری منیر احمد (مرحوم) قوم گوندل پیشہ بے روزگار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد غیر تقسیم شدہ کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین ۔ گواہ شد نمبر 2 نجم الثاقب ولد نعمت اللہ شمس

مسل نمبر 80646 میں ظہیر بدر احمد

ولد منیر احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ظہیر بدر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد عزیز احمد

مسل نمبر 80647 میں عرفان احمد بھٹی

ولد وسیم احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عرفان احمد بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بھٹی والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد بھٹی ولد منیر احمد بھٹی

مسل نمبر 80648 میں ممتاز احمد

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 16 ایکڑ زرعی اراضی واقع ناصر آباد سندھ کا 1/4 حصہ (2) مکان واقع حیدر آباد کا 1/4 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد بٹ ولد محمد حنیف بٹ

مسل نمبر 80649 میں مبشر احمد سراء

ولد ناصر احمد سراء قوم جٹ سراء پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبشر احمد سراء ۔گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد سیماب ولد چوہدری نسیم محمد۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 80650 میں راجہ نعیم اللہ

ولد راجہ کلیم اللہ قوم راجہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ راجہ نعیم اللہ ۔گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 راجہ طاہر محمود ولد راجہ عبدالرحمٰن

مسل نمبر 80651 میں راجہ صفدر رحمٰن

ولد راجہ عبدالرحمٰن قوم راجہ پیشہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 22 مرلہ مشترکہ مکان اندازاً مالیتی-/500000 روپے کا حصہ (اس میں 4 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ راجہ صفدر رحمان ۔گواہ شد نمبر 1 راجہ طاہر محمود ولد راجہ عبدالرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ولد نسیم محمد

مسل نمبر 80652 میں انیلا احمد

بنت رفیق احمد قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 گرام مالیتی-/80 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-8-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔انیلا احمد۔گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد حکیم نذیر احمد ریحان ۔گواہ شد نمبر 2 حکیم نذیر احمد ریحان ولد احمد علی (مرحوم)

مسل نمبر 80653 میں مبشر احمد چیمہ

ولد چوہدری غلام محمود قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع ماڈل کالونی کراچی ۔اس وقت مجھے مبلغ-/920 یورو ماہوار بصورت بے کاری الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبشر احمد چیمہ ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم مبشر ولد اللہ رکھا (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد جاوید ولد الف دین (مرحوم)

مسل نمبر 80654 میں مقصودہ امتہ المنان

زوجہ سہیل طاہر راٹھور قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/600 یورو (2) طلائی زیور 600 گرام مالیتی اندازاً-/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔مقصودہ امتہ المنان ۔گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد عمر ولد شیخ نثار احمد۔گواہ شد نمبر 2 شعیب عمر ولد حبیب احمد عمر

مسل نمبر 80655 میں ندیم احمد

ولد نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 ولید احمد ولد نعیم احمد

مسل نمبر 80656 میں

Nasim Ahmad Mureddy

ولد Abu Taleb Mureddy قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 4000 مربع فٹ مالیتی -/625000 روپے (2) زمین برقبہ 2 5 3 مربع فٹ مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasim Ahmad Mureddy گواہ شد نمبر 1 Faizal Soodhry۔ گواہ شد نمبر 2 Ismael Aully bux

مسل نمبر 80657 میں

Kalimuddin Zhygas Ahmady

ولد NaJamuddin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kalimuddin Zhygas Ahmad گواہ شد نمبر 1 DJamil Samian۔ گواہ شد نمبر 2 Qomaruddin Syd

مسل نمبر 80658 میں جاوید اقبال

ولد صباح الدین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1035 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر وصیت نمبر 27370۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود لودھی ولد عبدالقدیر لودھی

مسل نمبر 80659 میں ارم صدف اقبال

زوجہ جاوید اقبال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 150 گرام اندازاً مالیتی -/2400 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم صدف اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری انور شاہد ولد چوہدری شیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود لودھی ولد عبدالقدیر لودھی

مسل نمبر 80660 میں صلاح الدین بٹ

ولد غلام محمد بٹ قوم کشمیری پیشہ بے روزگار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صلاح الدین بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عامر شہزاد بٹ ولد صلاح الدین بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ولد چوہدری ہدایت احمد (مرحوم)

مسل نمبر 80661 میں شہزاد عامر بٹ

ولد صلاح الدین بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/170000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد عامر بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد فیضی ولد فیض احمد فیضی۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 80662 میں نفیس احمد رفیق

ولد رفیق احمد رضا قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نفیس احمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد زاہد ولد چراغ دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نور حامد ولد صداقت احمد زاہد

مسل نمبر 80663 میں زاہدہ نفیس

زوجہ نفیس احمد رفیق قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 26 تولے مالیتی اندازاً -/3900 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ نفیس۔ گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد زاہد ولد چراغ دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد رفیق خاوند موصیہ

مسل نمبر 80664 میں رفیع احمد

ولد عبدالعزیز قوم میر پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ضیاء ولد میاں بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 80665 میں عمیر محمود

ولد محمود احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ جوئیہ ولد رائے شمشیر خان جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین جوئیہ ولد رائے خان محمد جوئیہ

مسل نمبر 80666 میں امجد احمد

ولد منیر احمد عابد (مرحوم) قوم جٹ سراء پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع چک نمبر 6/11L ساہیوال کا حصہ (3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آصف خان ولد عبدالقیوم خان

مسل نمبر 80667 میں مبارک احمد سروعہ

ولد اللہ دتہ سروعہ قوم جٹ سروعہ پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مبارک احمد سروعہ۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 80668 میں شفیع احمد پال

ولد منظور احمد پال قوم پال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-9-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شفیع احمد پال ۔گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالحق

مسل نمبر 80669 میں مبشر احمد نون

ولد محمد انور نون قوم نون پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مبشر احمد نون ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناز احمد ناصر وصیت نمبر 15597۔گواہ شد نمبر 2 اللہ بخش صادق وصیت نمبر 15935

مسل نمبر 80670 میں سید افتخار احمد

ولد سید ایوب شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت 1967ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ اندازاً مالیتی-/100000 یورو جس کی قسطوں میں ادائیگی ہو رہی ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید افتخار احمد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری کولمبس خان ولد حیات محمد۔گواہ شد نمبر 2 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید

مسل نمبر 80671 میں رانا شرجیل اویس

ولد رانا جاوید اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رانا شرجیل اویس ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد فضل الدین۔گواہ شد نمبر 2 رانا جاوید اقبال والد موصی

مسل نمبر 80672 میں رضوان احمد

ولد ناصر محمود قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ رضوان احمد۔گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد چوہدری خالد محمود۔گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد چوہدری فیض احمد

مسل نمبر 80673 میں حبۃ النصیر ناصر

بنت مبشر احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حبۃ النصیر ناصر۔گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد ولد چوہدری محمد صدیق۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ناصر والد موصیہ

مسل نمبر 80674 میں مسرت پروین ملک

زوجہ ملک شاہد خان قوم بوڑانہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/125000 روپے (2) طلائی زیور 117 گرام ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-10-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔مسرت پروین ملک ۔گواہ شد نمبر 1 ملک شاہد خان ولد ملک عبدالغفور۔گواہ شد نمبر 2 ملک عطاء الودود ولد ملک عبدالرحمٰن

مسل نمبر 80675 میں عبدالسمیع

ولد شیخ عبداللطیف قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالسمیع ۔گواہ شد نمبر 1 رضوان جاوید ولد طاہر جاوید۔گواہ شد نمبر 2 وحید عمران ولد وحید احمد

مسل نمبر 80676 میں عائشہ قانتہ

بنت عبدالسمیع قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/420 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عائشہ قانتہ ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر جاوید ۔گواہ شد نمبر 2 وحید عمران

مسل نمبر 80677 میں نوید حبیب

ولد طارق حبیب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید حبیب گواہ شد نمبر 1 منیر خان ولد اشرف احمد خان ۔گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ ظفر ولد چوہدری نصر اللہ خان

مسل نمبر 80678 میں مظفر احمد

ولد مبارک احمد جمیل قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انس احمد خان ولد ہادی احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد مبارک احمد جمیل

مسل نمبر 80679 میں شعیب جری اللہ

ولد چوہدری عطاء اللہ فاضل قوم جٹ کاہلوں پیشہ مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1150 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب جری اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد

مسل نمبر 80680 میں ساجدہ منان

زوجہ عطاء المنان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 166 گرام مالیتی -/2656 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجدہ منان۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق (مرحوم)

مسل نمبر 80681 میں عدیل کمال

ولد کمال پاشا قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/450 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل کمال۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان تاس ولد چوہدری غلام وقاص تاس۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منور عابد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 80682 میں طلعت اعجاز

زوجہ چوہدری نصیر احمد باجوہ قوم ہُندل پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 220 گرام مالیتی -/3300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ طلعت اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد باجوہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد نسیم ولد چوہدری نذیر احمد سلیم

مسل نمبر 80683 میں عنصر احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عنصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد ولد نذیر احمد

☆......☆......☆

وقف عارضی اصلاح نفس کا ذریعہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

”تحریک وقف عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقف عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف ان کی توجہ مائل ہو جاتی ہے۔ یعنی وقف عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اس کا بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور اپنی عقلوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہیں اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کے لئے نیک نمونہ بنیں، ان کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔ چنانچہ وقف عارضی کے وفود نے دعاؤں کی برکات سے بہت فائدہ اٹھایا ہے“۔

(الفضل 12 فروری 1977ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

غزل

اگر جئے تو یہ کارِ مُحال کرنا ہے
کسی کی چشمِ ستم کیش کو بدلنا ہے

جو طفلِ دل ہے تو پھر عمر بھر نظر رکھنا
کسے خبر ہے کہ اس نے کہاں مچلنا ہے

ہماری مشعلِ جاں ساتھ ہو تو اچھا ہے
تمہارے حُسن کا سورج کبھی تو ڈھلنا ہے

گئے دنوں کے کھلونے سنبھال کر رکھنا
مجھے یقیں ہے کہ بچوں نے پھر پلٹنا ہے

کسی کی زُلفِ سیاہ سے گزر بھی جا محمودؔ
ابھی تو چشمِ غزالاں سے بھی نپٹنا ہے

مبشر احمد محمودؔ

حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب
رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313

ولادت: یکم اگست 1875ء

بیعت: یکم فروری 1892ء

وفات: 28 اپریل 1900ء

حضرت مرزا ایوب بیگ چیفس کالج لاہور میں پروفیسر تھے۔ آپ نے اپنے بھائی ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ سے چند دن پہلے یکم فروری 1892ء کو بیعت کی۔ رجسٹر بیعت میں آپ کا نام 217 نمبر پر درج ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کے عاشق صادق تھے۔ 30 ستمبر 1895ء کو جو وفد حضرت مسیح موعود نے چولہ باوا نانک صاحب کی تحقیقات کے لئے ڈیرہ بابا نانک بھیجا۔ آپ اس میں شامل تھے۔ آپ کسوف وخسوف کے آسمانی نشان کو دیکھنے کے لئے قادیان گئے تھے اور حضرت اقدس کے ساتھ اس آفاقی نشان کا مشاہدہ کیا تھا۔

آپ کی وفات عین جوانی میں بعمر 25 سال 28 اپریل 1900ء کو ہوئی تھی۔ بہشتی مقبرہ کے قیام کے بعد حضرت اقدس کے ارشاد پر تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ حضرت اقدس نے آپ کے بھائی مرزا یعقوب بیگ کے نام جو تعزیت نامہ تحریر فرمایا اس میں لکھا۔

”اس خط کے لکھنے کے وقت جو ایوب بیگ مرحوم کی طرف توجہ تھی کہ وہ کیونکر جلد ہماری آنکھوں سے ناپید ہو گیا اور تمام تعلقات کو خواب و خیال کر گیا کہ یک دفعہ الہام ہوا۔ مبارک وہ آدمی جو اس دروازہ کے راہ سے داخل ہو، یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ عزیزی ایوب بیگ کی موت نہایت نیک طور پر ہوئی ہے اور خوش نصیب وہ ہے جس کی ایسی موت ہو“۔

اسی طرح ایک جگہ تحریر فرمایا کہ ”نیک بخت جو اولیاء اللہ کی صفات اپنے اندر رکھتا تھا“۔

تحفہ قیصریہ میں جلسہ ڈائمنڈ جوبلی کی فہرست میں نام درج ہے۔ ملفوظات جلد اول و دوم میں بھی آپ کا ذکر ہے۔ ضمیمہ انجام آتھم صفحہ 31 پر اپنے مخلص احباب میں ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ”مرزا ایوب بیگ جوان صالح ہیں۔ بارہا میں نے ان کو نمازوں میں روتے دیکھا ہے“ اور نور القرآن نمبر 2 پر امام کامل کی خدمت میں مصروف رہنے والے احباب میں ذکر ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر الفضل اشتہارات کی ترغیب ووصولی کیلئے ضلع لاہور اور ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔

تمام کاروباری احمدی احباب سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

ٹرانزٹ فیس اور ٹیرف پر پاک بھارت اتفاق

پاکستان اور بھارت نے سہ فریقی گیس پائپ لائن منصوبے پر عمل درآمد کا عزم کرتے ہوئے ٹرانزٹ فیس اور ٹرانسپورٹیشن ٹیرف پر اصولی اتفاق کرلیا ہے۔ اس سلسلے میں حتمی فیصلہ جلد ہو جائے گا۔ منصوبے پر کام 2009ء میں ہو گا۔ دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر پٹرولیم و قدرتی وسائل خواجہ محمد آصف اور بھارت کے وزیر پٹرولیم مرلی دیورا نے کہا کہ اس منصوبے سے دونوں ممالک کو معاشی فوائد حاصل ہوں گے اور اقتصادی شعبے میں ان کے تعلقات مستحکم ہوں گے۔

قومی اسمبلی میں ججوں کی بحالی کیلئے قرارداد نہ آسکی، اجلاس ملتوی

قومی اسمبلی کی سپیکر فہمیدہ مرزا نے اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دیا ہے اور توقع کے برخلاف اس اجلاس میں حکومت کی جانب سے ججوں کی بحالی سے متعلق قرارداد پیش نہیں ہوسکی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ایوان کا اجلاس کسی بھی وقت دوبارہ طلب کیا جا سکتا ہے۔ مسلم لیگ (ن) کے وفاقی وزیر پٹرولیم خواجہ آصف نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ التواء کوئی حربہ نہیں ہے بلکہ اس معاملے میں حکومت کو عملی مشکلات درپیش ہیں۔

یکم مئی تک جج بحال نہ ہوئے تو (ن) لیگ وزارتیں چھوڑ دے گی

مسلم لیگ (ن) کے سینئر نائب صدر مخدوم جاوید ہاشمی نے کہا ہے کہ اعلان مری کے مطابق 30 روز میں ججز کی بحالی کے قوی امکانات ہیں۔ اگر اعلان مری کے مطابق پاکستان میں عدلیہ بحال نہ ہوئی تو ملک کو سیاسی استحکام نصیب نہیں ہو گا۔ اگر اعلان مری کے اجلاس کے مطابق چھ روز بعد ججز کو ان کی پرانی حیثیت کے مطابق بحال نہ کیا گیا تو مسلم لیگ (ن) وزارتوں سے فوری طور پر مستعفی ہو جائے گی البتہ جمہوریت کو مستحکم کرنے کیلئے حکومت سے تعاون جاری رہے گا۔

مردان تھانہ کے قریب بم دھماکہ، 3 افراد جاں بحق

مردان میں تھانہ سٹی کے عقب میں خوفناک کار بم دھماکے کے نتیجے میں اے ایس آئی سمیت 3۔افراد جاں بحق جبکہ 14 پولیس اہلکاروں سمیت 27 افراد زخمی ہو گئے۔ دھماکے کی ذمہ داری تحریک طالبان نے قبول کر لی ہے۔ دھماکے کے بارے میں ڈی پی او محمد طاہر زمان نے صحافیوں کو بتایا کہ اس میں 40 سے 50 کلوگرام تک دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا ہے۔ پولیس نے سٹی تھانہ میں نامعلوم ملزمان کے خلاف دہشت گردی کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔اپریل

طلوع فجر	3:55
طلوع آفتاب	5:24
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:49

یورپ میں دوران پرواز موبائل فون کے استعمال کی اجازت دے دی گئی

یورپین ریگولیٹرز کے ساتھ چھ ماہ کی مشاورت کے بعد 3000 میٹر یا اس سے زیادہ بلندی پر موبائل فون استعمال کرنے کی یورپین کمیشن نے باضابطہ اجازت دے دی ہے۔ اس کا باقاعدہ آغاز اگلے ماہ ہو گا۔ رجسٹرڈ جہاز مزید کسی ملک کا لائسنس لئے بغیر یورپی فضائی حدود میں داخل ہونے کے بعد مسافروں کو یہ سہولت فراہم کرنے کا مجاز ہوں گے۔ یورپی فضائی حدود سے نکلنے کے بعد یہ سہولت خود ہی کام کرنا بند کردے گی۔ ہوائی جہاز سے فون کال زمین کی نسبت مہنگی ہوگی۔ جہازوں کے فنکشنز میں مداخلت کے پیش نظر فی الوقت یہ سہولت محدود تعداد میں فضائی مسافروں کو فراہم کی گئی ہے۔

(روزنامہ دن 9۔اپریل 2008ء)

سر درد کا علاج
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

ہومیوپیتھی سیکھیے
امتحانات کے بعد۔شارٹ کورسز۔داخلہ شروع
سجاد ہومیو اکیڈمی 31/55 علوم شرقی ربوہ الف ربوہ
047-6212694-0334-6372030

امپورٹڈ کمبل، بیڈشیٹ، قالین سنٹر پیس
اعلیٰ کوالٹی مناسب قیمت دستیاب ہیں
پاک کراکری سٹور
گولبازار ربوہ فون: 6211007

MB/FD-10/FR